حیات جن کی طلبہء دیں کے لیے قربان تھی

(محترم ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر رحمۃ اللہ علیہ شہادت 17 مارچ 2012ء)

(شاعر اسلام قاری تاج محمد شاکر ایم۔اے پتوکی)

اُن کو کیا شہید تم نے ظالمو! ☆ روشن جس کے قلب میں شمع قرآن تھی
منبع حق شیخ القرآن شیخ الحدیث ☆ پیکر زہد و ورع اہل حق کی جان تھی
خدمتِ دیں جس نے کی اخلاص سے ☆ حیات جن کی طلبہء دیں کے لیے قربان تھی
علم و فضل حق گوئی میں سربلند ☆ زبان اُن کی قرآن و سنت کی ترجمان تھی
جذبہء جہاد سے سرشار تھے وہ ہر وقت ☆ حق پرستوں پر وہ ہستی کتنی مہربان تھی
فون پر جو آئی اُن کی خبرِ موت دردناک ☆ آنسوؤں کی مالا سجی سب پر ہر آن تھی
نہ کسی سے ذاتی جھگڑا نہ حسد کی آگ تھی ☆ زبان بس توحید و سنت کی نغمہء خوان تھی
پل بھر نہ کی کبھی اہل شرک سے مداہنت ☆ تاؔج وہ عظیم ہستی اہل دیں کا نشان تھی
کیا ملا تمہیں انہیں شہید کر کے ظالمو! ☆ شک نہیں پیچھے تمہارے قوتِ شیطان تھی
وہ تو ان شاء اللہ رب کی جنتوں میں پہنچ گئے ☆ تم جہنم میں گئے جو خواہش شیطان تھی
پیکرِ رُشد و ہدایت حافظ عبدالرشیدؒ ☆ صبر و استقلال کی تصویر عظیم الشان تھی
تاابد نہ محو ہوں گے اُن کے بخاری پر درس ☆ اہل حق کی ہر جماعت اُن پر قربان تھی
اصحاب محمدؐ کی محبت دل میں وہ لیے ہوئے ☆ چل بسا وہ راہی جو سلف کی پہچان تھی
ان کے ہاتھ سے تم نے کھانا کھا کے ظالمو! ☆ بے درد شہید کیا' کیا یہ جزا احسان تھی؟
غضب الٰہی سے تاؔج بچ سکیں گے وہ کس طرح ☆ دشمن اسلام جن کی سوچ بے ایمان تھی
پھلا پھولا رہے یا رب چمن ان کی امیدوں کا ☆ کہ جامعہ سعیدیہ خانیوال اُن کی جان تھی

☆☆☆☆